تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

October 17, 2024

پریس ریلیز

ملبورن یونیورسٹی آسٹریلیا کے پروفیسر جان وان ڈریل کا جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'موجودہ زمانے میں اسٹیم ایجوکیشن کے مواقع' کے موضوع پر توسیعی خطبہ

شعبہ تربیت اساتذہ و غیر رسمی تعلیم (آئی اے ایس ای) شعبہ تعلیمات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پندرہ اکتوبر دو ہزار چوبیس کو آئی اے ایس ای کے نیو ہال میں 'موجودہ زمانے میں اسٹیم ایجوکیشن کے مواقع' کے موضوع پر ایک توسیعی خطبہ منعقد کیا۔ شعبہ تعلیمات، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی دعوت پر ملبورن یونیورسٹی، آسٹریلیا کے پروفیسر جان وان ڈریل نے یہ خطبہ دیا جس نے آج کی سرعت سے بدلتی سے زندگی میں اسٹیم ایجوکیشن کی اہمیت کی طرف ملتفت کیا۔

قابل ذکر ہے کہ ملبورن یونیورسٹی نے نئی دہلی کے کناٹ پلیس میں اپنا ایک سینٹر قائم کیا ہے جس کا نام ملبورن گلوبل سینٹر رکھا ہے۔ ایک فیکلٹی اور ریسرچ اسکالروں کو مورخہ چودہ اکتوبر کو اسٹیم ایجوکیشن پر یک روزہ ورکشاپ میں مدعو کیا گیا تھا۔ اس پروگرام کی کڑی کے طور پر آئی اے ایس ای، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں اس خطبے کا انعقاد کیا گیا۔

پروگرام کنویز ڈاکٹر ارم خان کے استقبالیہ خطبے سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ انھوں نے پروفیسر ڈریل اور ملبورن یونیورسٹی کی اہم مشیر محترمہ جوہی احمد کو بطور قدر شناسی، تہنیت و محبت شال، مومنٹوز اور پودے دیے۔ مہمانان کی خدمت میں فیکلٹی کی اراکین کی پانچ تازہ شائع شدہ کتابیں بھی پیش کی گئیں۔ پروفیسر سارہ بیگم، ڈین، فیکلٹی آف ایجوکیشن اور پروفیسر جیسی ابراہم صدر شعبہ ٹی ٹی اینڈ این ایف ای جامعہ ملیہ اسلامیہ کی موجودگی میں اجلاس منعقد ہوا۔ پروگرام کی باقاعدہ ترتیب و تنظیم پروفیسر جسیم احمد اور پروفیسر ویرا گپتا نے کی تھی۔

مہمان مقرر پروفیسر جان وان ڈریل ملبورن یونیورسٹی کے فیکلٹی آف ایجوکیشن میں ریاضی، سائنس، ٹکنالوجی اور ایجوکیشن گروپ کے کولیڈر اور سائنس ایجوکیشن کے پروفیسر ہیں۔ اسٹیم ایجوکیشن کے سلسلے میں اپنے گہری معلومات سے انھوں نے سامعین کو مبہوت کر دیا۔ اپنی تقریر میں انھوں نے جدید معاشرے کی ترقی اور اس کے فروغ میں اصول اور ضابطہ کی اہم رول پر دیا۔ انھوں نے اسٹیم کے موضوعات کو تفصیل سے بتاتے ہوئے مستقبل کو جہت دینے میں ان کے رول کو اجاگر کیا۔ اسٹیم ایجوکیشن کی عمل آوری کے سلسلے میں پروفیسر موصوف نے آسٹریلیا کے نصاب میں امتحان کے نظام میں چیلنجیز اور فعال سماعت کے رول پر بھی

زور دیا۔ جھوٹی خبروں اور غلط اطلاعات کے اس عہد میں اسٹیم ایجوکیشن کی اہمیت پر ان کی تقریر مرکوز تھی۔

ان کی تقریر کے بعد پروفیسر جیسی ابراہم نے سامعین سے مکالمہ کیا اور ان سے ملبورن یونیورسٹی کے ساتھ اشتراک کے مواقع پر بات چیت کی اور اسٹیم ایجوکیشن کے استحکام اور مضبوطی میں اساتذہ کی تربیت کے اہم رول کو اجاگر کیا۔ ان کے گراں قدر خیالات سے بین الاقوامی ساجھے داری اور اشتراک اور معلمین کے پیشہ ورانہ فروغ پر نیا تناظر سامنے آیا۔

پروفیسر جسیم احمد نے بھی اس موقع پر اسٹیم ایجوکیشن کے سلسلے میں اپنا مطمح نظر پیش کیا۔ انھوں نے کہا کہ اسٹیم ایجوکیشن جیسا کہ پروفیسر ڈریل نے بتایا کہ آسٹریلیا کے نصاب تعلیم میں اسٹیم ایجوکیشن گذشتہ بیس برسوں سے نافذ العمل ہے جب کہ ہندوستان میں حال ہی میں اسے متعارف کرایا گیا ہے۔ پروفیسر احمد نے اسٹیم ایجوکیشن کی پیش رفت اور اسے درپیش مسائل اور چیلنجیز کو بھی اجاگر کیا۔ قومی تعلیمی پالیسی دو ہزار بیس میں مذکور اسٹیم ایجوکیشن کی انھوں نے اہمیت کو واضح کرتے ہوئے نصاب میں اس کے ممکنہ نفاذ پر بھی بات کی۔ مزید برآں قومی تعلیمی پالیسی دو ہزار بیس کے آنے کے بعد سے عالمی معیاروں کی سطح پر ہندوستانی تعلیمی نظام کے جانے کے پہلو کو بھی اجاگر کیا۔

پروگرام میں فیکلٹی اراکین اور طلبا نے شرکت کی۔ اخیر میں محترمہ شائستہ تنویر شعبہ کے رسرچ اسکالر کے اظہار تشکر کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی